بُرے خیالات یا بیماری کی وجہ سے منی خارج ہوئی، تو غسل اور روزہ کا حکم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1357

تاریخ اجراء: 07رجب المرجب1445ھ/19جنوری2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

غسل فرض ہونے کے لیے منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ نکلنا شرط ہے، تو اگر کسی کو بیماری کی وجہ سے منی خارج ہوتی ہے یا اسے برے خیالات آتے ہیں اور ان ہی خیالات کے دوران منی نکل جاتی ہے، تو کیا اس پر غسل فرض ہو گا، اگر روزے کی حالت میں اس طرح منی نکل جائے تو روزہ کا کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضوِ خاص سے نکلنا سببِ فرضیتِ غسل ہے۔ پوچھی گئی صورت میں اگر برے خیالات کے وقت منی شہوت کے ساتھ اپنی جگہ سے جدا ہو کر نکلی، تو غسل فرض ہو جائے گا، االبتہ اگر عضوِ خاص کو ہاتھ لگائے، عضو کو کسی چیز سے رگڑے بغیر خود بخود انزال ہو گیا، یعنی ہاتھ کے ساتھ ایسا کوئی فعل نہیں کیا، تو اس صورت میں روزہ نہیں ٹوٹے گا، مگر برے خیالات سے بہر حال بچنے کی کوشش ضروری ہے، بالخصوص روزے کی حالت میں اور زیادہ بچنے کی کوشش کی جائے۔ نیز بغیر شہوت کے بیماری یا کمزوری کے سبب اگر منی نکل آئے، تو غسل فرض نہ ہو گا، نہ ہی اس سے بہر حال روزہ ٹوٹے گا، ہاں! وضو ٹوٹ جائے گا، اور کپڑوں پر لگنے کی صورت میں کپڑے بھی ناپاک ہوں گے۔

خیال رہے! کہ مذکورہ احکام منی سے متعلق ہے۔ مذی (سفید پتلا پانی ہے جو کہ شہوت کے وقت نکلتا ہے اور اسکے بعد آلہ تناسل منکسر (ڈھیلا) نہیں ہوتا بلکہ مزید انتشار آتا ہے، اس) سے بہر حال نہ غسل فرض ہوتا ہے اور نہ ہی اس سے روزہ توٹتا ہے، ہاں! اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور یہ ناپاک بھی ہوتی ہے۔

بہارِ شریعت میں ہے:"منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا سببِ فرضیتِ غسل ہے۔۔۔ اگر شہوت کے ساتھ اپنی جگہ سے جدا نہ ہوئی بلکہ بوجھ اٹھانے یا بلندی سے گرنے کے سبب نکلی تو غسل واجب نہیں ہاں وضو جاتا رہے گا۔"(ملتقطا از بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ321، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہارِ شریعت میں ہے:"ہاتھ سے منی نکالی یا مباشرت فاحشہ سے انزال ہو گیا۔۔۔ان سب صورتوں میں صرف قضا لازم ہے، کفارہ نہیں۔(اور ہاتھ لگائے بغیر انزال ہو گیا تو نہ قضا لازم نہ کفارہ)۔"(ملتقطا از بہارشریعت، جلد1، صفحہ 989، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مذی نکلنے سے غسل فرض نہیں ہوتا، جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے:"لا يفرض الغسل عند خروج مذي"یعنی مذی کے نکلنے سے غسل فرض نہیں ہوتا۔(ردالمحتار مع الدر المختار، جلد1، صفحہ335، مطبوعہ: کوئٹہ)

مذی کے نجس ہونے کے حوالے سے بہارِ شریعت میں مذکور ہے:"انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے کہ اس سے غُسل یا وُضو واجب ہو نَجاستِ غلیظہ ہے، جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، بھر مونھ قے، حَیض و نِفاس و اِستحاضہ کا خون، مَنی، مَذی، وَدی۔"(بہارشریعت، جلد1، صفحہ390، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net